ڈرانے والے دیکھیں کہ ان مجاہدوں سے سوپر پاور ڈرا کرتی تھیں۔ ان نوجوانوں کے لیے جنھیں پاکستان کا مستقبل تعمیر کرنا ہے، یہ کتاب ایک دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔(عمران ظہور غازی)

روزمرہ آداب، پروفیسر ارشد جاوید۔ علم و عرفان پبلشرز، الحمد مارکیٹ، ۴۰- اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۷۳۵۲۳۳۲-۰۴۲۔ صفحات: ۹۶۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

ایک عام سے موضوع پر بظاہر ایک عام سی کتاب ہے لیکن ہاتھ میں لے کر ورق گردانی کریں تو محسوس ہوگا کہ پروفیسر ارشد جاوید صاحب نے ۱۰۰ سے بھی کم صفحات میں ۲۱ عنوانات کے تحت ایک خزانہ جمع کر دیا ہے۔ بڑوں کا خیال ہوتا ہے کہ آداب سیکھنا بچوں کا کام ہے، بڑوں کو اس سے کیا کام! لیکن جیسا کہ سرورق پر لکھا گیا ہے کہ یہ ''ہر پاکستانی کے لیے ضروری'' ہے۔ پاکستانی لکھ کر مصنف نے تکلف سے کام لیا ہے۔ یہ ہر اُردو پڑھنے والے کے لیے ہے اور دیگر زبانوں میں ترجمہ ہوجائے تو ان زبانوں کے قارئین کے لیے بھی___ مسلمان ہونے کی بھی شرط نہیں، اس لیے کہ یہ آداب کسی بھی انسانی معاشرے کو شائستگی، باہمی احترام اور سکون دے سکتے ہیں۔ پہلے باب میں اخلاقی آداب کے حوالے سے اخلاقی خوبیوں اور خرابیوں پر سب سے طویل تحریر ہے۔ جھوٹ، ایمان داری، قَسم، وعدہ، معاہدہ، غیبت، چغلی، بدگمانی، مذاق اُڑانا، طعنہ زنی، فحش گوئی، لڑائی جھگڑا، نرم مزاجی، چوری اور غصہ کے عنوانات سے آپ اس کی جامعیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس کے بعد سونے جاگنے کے، کھانے پینے کے، لباس کے، مجلس کے، سفر کے، ٹریفک کے، حتیٰ کہ جنازے کے آداب، نیز صفائی اور پاکیزگی، صحت، شکرگزاری، پھر پڑوسی کے حقوق، راستے کے حقوق، والدین کے حقوق، ہر ایک پر اختصار لیکن جامعیت سے گفتگو کی گئی ہے اور آج کے حالات کا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔ آخری خوب صورت باب دعاؤں کے موضوع پر ہے۔ ابتدائی ضروری گفتگو کے بعد خاص موقعوں کی دعائیں ترجمے کے ساتھ درج کر دی گئی ہیں۔

یہ مختصر کتاب ہر گھر کی ضرورت ہے۔ ہر بچے اور بڑے کی ضرورت ہے۔ اس کے ابواب رسائل میں بطور مضمون شائع ہوسکتے ہیں۔ بچوں کے رسائل تو باری باری سب کچھ نقل کر سکتے ہیں۔ کوئی کمی نہ بتائی جائے تو تبصرہ مکمل نہیں ہوتا۔ اگر ٹیلی فون کے آداب، انٹرنیٹ اور